خطبہ جمعہ
امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس

ترجمہ: قاری شعیب احمد
(ایم فل علوم اسلامیہ)

ماہِ رمضان کے ہماری زندگی پر اثرات

خطبہ مسنونہ کے بعد:

اے مسلمانو! تقویٰ اختیار کرو ہر جگہ و ہر زمانہ میں اختیار کرو حتیٰ کہ موت آ جائے۔ حقیقی مسلمان وہی ہے جو زندگی بھر تقویٰ شعار ہو اور نیکیوں کے مخصوص ایام و مہینے اسے اعمال صالحہ اور تقویٰ میں مزید ترقی دیتے ہیں۔

اے مسلمانو! ابھی تم نے اس ماہِ مقدس کو الوداع کہا جس میں تم نے روزے رکھے' رات کا قیام کیا' سخاوت کی' ذکر و دعا اور تلاوت کرتے رہے مگر اب اس کے اثرات ہم پر کس حد تک ہیں' اس بات کا ہم سب کو جائزہ لینا چاہیے اور محاسبہ کرنا چاہیے کیا ہم بدستور نیک اعمال پر قائم و دائم ہیں یا بداعمال کی طرف مراجعت کر چکے ہیں؟

ہمارے اسلاف تو وہ تھے کہ ماہِ رمضان رخصت ہوتا تو ان کے دل و جان غمگین ہوتے اور وہ ڈرتے رہتے ہوتے کہ کہیں ان کی محنت اللہ کے یہاں ضائع نہ چلی جائے۔ اسی لیے وہ ماہِ رمضان کے بعد قبولِ اعمال کی کثرت سے دعا کرتے تھے۔ اللہ فرماتے ہیں:

﴿والذین یوتون ما اتو وقلوبهم وجله﴾ (المومنون:٦٠) ''نیکیوں میں سبقت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو دیتے ہیں (زکوٰۃ وغیرہ) اور جو کچھ بھی دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپ رہے ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس آیت کے بارے پوچھا کہ:

اهم الذین یزنون و یسرقون ویشربون الخمر؟ قال: لا یا ابنة الصدیق ولکهم الذین

یصلون ویصومون ویتصدقون ویخافون ألا یتقبل منھم. ''کیا یہ وہ لوگ ہیں جو (نیکیاں کرنے کے ساتھ) زنا' چوری کرتے اور شراب پیتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اے بنت صدیق بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو نمازی اور روزہ دار ہوتے ہیں اور صدقہ بھی کرتے ہیں۔ مگر ان کو اس بات کا ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں ان کے اعمال اللہ کے حضور مسترد نہ کردیئے جائیں۔

نیز اللہ فرماتے ہیں: ﴿انما یتقبل اللہ من المتقین﴾ ''بے شک اللہ پرہیزگاروں کے اعمال ہی قبول کرتا ہے۔''

لہٰذا ہر عقلمند کو چاہیے کہ اپنے احوال پر نظر دوڑائے اور جانے کہ اس کی تجارت میں اسے نفع حاصل ہوا یا خسارہ۔ نفع حاصل ہونے کی علامت یہ ہے کہ بندہ رمضان کے بعد بھی بدستور نیکیاں کیے چلا جائے اور استقامت اختیار کرے۔ جس کی حالت رمضان کے بعد یہ ہے کہ وہ قلب منیب کا حامل بن گیا' نیکی' اطاعت کا جذبہ و شوق رکھنے والا' جمعہ و جماعت میں دوام اختیار کرنے والا' گناہوں سے بچنے والا بن گیا تو گویا اس کے رمضان کے اعمال قبولیت کا شرف پا گئے۔ لیکن جس کی حالت رمضان کے اعمال کرنے کے باوجود رمضان کے بعد وہی پہلے جیسی ہے یعنی محرمات کا ارتکاب کرتا ہے' نمازوں کو ضائع کرتا ہے' خواہشات نفس کے پیچھے لگا ہوا ہے' اپنے کان' آنکھ' جوارح' افعال واقوال اور اموال کی صحیح حفاظت نہیں کرتا تو وہ گویا اللہ سے اور زیادہ دور ہو گیا ہے۔ یہ بہت بڑا خسارہ ہے' نقصان ہے کہ ہم مخصوص ایام وشہور (مہینے) میں تو عبادت کریں اور پھر گناہوں کی دلدل میں دوبارہ پھنس جائیں۔

ولا تکونوا کالتی نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا.. (النحل:۹۲) ''اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا کاتا ہوا سوت مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے توڑ ڈالا''

بعض سلف سے پوچھا گیا کہ وہ لوگ جو رمضان میں تو عبادت وریاضت کرتے ہیں مگر ماہِ رمضان کے بعد اعمال صالحہ کو چھوڑ دیتے ہیں تو ایسے لوگوں کے بارے کیا خیال ہے؟ تو انہوں نے کہا: بئس القوم لا یعرفون اللہ الا فی رمضان. ''بدترین ہیں وہ لوگ جو اپنے رب کو صرف رمضان میں ہی پہچانتے ہیں (اور رمضان کے بعد اسے بھول جاتے ہیں۔)

اے مسلمانو! جس کام کو تم نے رمضان میں اچھائی' نیکی اور اطاعت سمجھ کر کیا تو اب اسے کیوں چھوڑ رہے ہو؟ جو (اللہ) اس ماہِ رمضان کا مالک ہے۔ وہی باقی مہینوں کا بھی ہے جس نے نیکی و اطاعت کا حکم رمضان میں دیا' اسی نے باقی مہینوں میں بھی دیا ہے۔

لوگو! جس رب کو تم نے ماہِ رمضان میں یاد کیا' پکارا اب تم اسے کیوں بھول رہے ہو؟ جب تم نے

باجماعت فرضیتِ نماز کو جان لیا تو اب باجماعت نماز کو کیوں چھوڑتے ہو؟ لوگو جب تم نے جان لیا کہ اللہ نے فلاں فلاں چیز حرام کر دی ہے تو اب کیوں حرام کا ارتکاب کرتے ہو؟ رمضان میں قرآن کی تلاوت کرنے والو اب کیوں تم نے قرآن سے کنارہ کشی کر لی ہے؟

ہائے کتنا بڑا غم ہے' کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہم نیک اعمال کرنے کے بعد بداعمال کی طرف چلے جائیں' ہدایت کے بعد گمراہی میں ڈوب جائیں' جنت کے راستہ پر کچھ دیر چل کر جہنم کے راستہ پر گامزن ہو جائیں۔

لوگو! روزوں کے اثرات کہاں چلے گئے' وہ تقویٰ' صبر' جودوسخا' باہم محبت والفت وتعاون جو ہر وقت ایک مسلمان سے مطلوب ہے' ان کے اثرات ختم ہو رہے ہیں۔ اے مسلمانو! کیا تم بھول گئے کہ اللہ نے اپنی اطاعت وعبادت زندگی کی آخری سانس تک ہم پر فرض کر دی ہے۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے آیت **واعبد ربک حتی یاتیک الیقین** تلاوت کی اور پھر فرمایا: **ان اللہ لم یجعل لعمل المومن اجلا دون الموت** (رواہ ابن المبارک فی الزہد:۱۸) ''بے شک اللہ نے مومن کے نیک اعمال بجالانے کی آخری مدت سوائے موت کے اور کوئی نہیں رکھی۔''

ماہِ رمضان کے جانے کے بعد نیک اعمال کو ترک کر دینے والو! ذرا بتلاؤ اور سوچو تو سہی کہ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ موت دن رات کی کسی گھڑی میں بھی تم پر حملہ آور ہو کر تمہارا شکار کر سکتی ہے۔ بتاؤ تمہارا کیا بنے گا۔ اگر موت کی آمد کے وقت تم اللہ کی نافرمانی میں مبتلا ہوئے۔

میرے بھائیو! جب نیکی کے اس موسم بہار نے بھی ہمارا مردہ دِلوں کو زندہ نہ کیا تو پھر ہمارے مردہ دِل کب زندہ ہوں گے؟ یہ ہمارے دِلوں کا متاثر نہ ہونا اس بات کی قوی دلیل ہے کہ ہمارے دِل پتھر ہو چکے ہیں اور ہماری بصیرت جاتی رہی ہے نیز ہمیں شرعی احکام کا ابھی تک صحیح علم ہی نہیں ہو سکا اور نہ ان کی عظمت و اہمیت ہمارے دِلوں میں جگہ بنا سکی ہے۔

وہ شخص جس نے نیک اعمال کی بلڈنگ تعمیر کی اور پھر اسے برے اعمال کے ساتھ منہدم نہیں کیا' نیز شیطانی حملوں سے بچتا رہا تو حقیقت میں اس نے نجات کی رسی کو تھام لیا ہے۔

رمضان کے بعد برائیوں کی طرف لوٹ جانے والوں کو اللہ سے ڈر جانا چاہیے اور یہ جان لینا چاہیے کہ زمانہ عمر بہت مختصر ہے۔ موت ہمارا تعاقب کر رہی ہے۔ زندگی کی سانسیں ختم ہو رہی ہیں۔ لہٰذا تم کب تک غفلت شعاری اختیار کیے رکھو گے؟ اور کب تم سچی توبہ کرو گے؟ ماہِ رمضان جیسی نعمتِ الٰہی ملنے پر اس کا حقیقی شکر ہی یہ ہے کہ ہم سچی توبہ کریں۔

ہمارے بعض ساتھی جو گناہوں کی طرف لوٹ گئے ہیں' دوسرے نیک لوگ انہیں بار ہا سمجھائیں امر

بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ (اپنی استطاعت کی حد تک) سرانجام دیں، مگر حکمت و دانائی اور دانشمندی کے ساتھ۔

یہ ماہِ رمضان نیکیوں کا موسمِ بہار آیا تمہارے درجات کی بلندی کے لیے۔ تمہاری نیکیوں میں اضافہ کرنے کے لیے اور تمہاری غلطیوں اور گناہوں کو مٹانے کے لیے اور یہ ماہِ رمضان کے بعد ماہِ شوال آیا ہے جس نے ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کے بعد ماہِ شوال میں چھ روزے رکھ لیے تو اس کے لیے سال بھر روزے رکھنے کا ثواب ہے۔ آخر پر اللہ کا یہ فرمان یاد رکھو:

یایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ ورسولہ ولا تولوا عنہ وانتم تسمعون ولا تکونوا کالذین قالوا سمعنا وھم لا یسمعون ○ (الانفال:۲۱،۲۰)

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو اور سنتے جانتے اس (کا کہنا ماننے) سے روگردانی نہ کرو اور ان لوگوں کی طرح بھی نہ ہو جانا جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے (سنا تے کچھ) نہیں۔

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 نئی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد

پینٹرز کاتب
سائن بورڈ
کلاتھ بینر
سکرین پرنٹر
حافظ پبلسٹی
اور اشتہارات کی کتابت کیلئے تشریف لائیں
حافظ شبیر احمد سجاد
0321-4205164
رانا عبدالستار
0321-4187286
ریلوے روڈ شیخوپورہ